واعظ الجمعہ

اسلام میں وقت کی اَہمیت

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبدالرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبدالرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

اسلام میں وقت کی اَہمیت

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتَمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعيْن، ومَن تبعهم بِإحسانٍ إلى يوْمِ الدِّين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله منَ الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

برادرانِ اسلام! دُنیا کی زندگی اور اس کا مال واسباب سب عارضی اور فانی ہے، ہم سب نے اپنی زندگی کا مقرّرہ وقت گزار کر آخرت کی طرف کُوچ کرنا ہے، بحیثیت مسلمان ہمارا ایمان ہے کہ موت برحق ہے، ہماری زندگی کا ایک ایک لمحہ نہایت قیمتی ہے، ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے، اور خیر و بھلائی پر مبنی ایسے اعمال بجالانے چاہییں، جو بروزِ قیامت ہماری فلاح ونجات کا سبب بنیں گے، اللہ رب العالمین قرآنِ پاک میں

ارشاد فرماتا ہے: ﴿كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ﴾[1] "کھاؤ اور پیو رَچتا ہوا، صِلہ اُس کا جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجا"۔

یاد رکھیے! دنیا کی یہ زندگی آخرت کے لیے ایک کھیتی کی مانند ہے، آج ہم یہاں جو بوئیں گے، آخرت میں وہی کاٹیں گے، یعنی اگر ہم نے اچھے اَعمال کیے، تو بطورِ جزا جنّت ملے گی، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا﴾[2] "جو کچھ بھلے کام کرے گا مَرد ہو یا عورت، اور مسلمان ہو تو وہ جنّت میں داخل کیے جائیں گے، اور انہیں تِل بھر بھی نقصان نہ دیا جائے گا"۔

اور اگر ہم نے اپنی زندگی کے قیمتی لمحات کی قدر نہ کی، اور اسے سُستی، کاہلی اور غفلت میں گزارا، تو بروزِ قیامت عذابِ جہنم کی وَعید ہے، اللہ رب العالمین قرآنِ پاک میں ایسے لوگوں کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ﴾[3] "کیا ہم نے تمہیں وہ عمر

---

(١) پ٢٩، الحاقة: ٢٤.

(٢) پ٥، النّساء: ١٢٤.

(٣) پ٢٢، فاطر: ٣٧.

نہ دی تھی، جس میں سمجھ لیتا جسے سمجھنا ہوتا، اور ڈر سنانے والا (نبی) تمہارے پاس تشریف لایا تھا، تو اَب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں!"۔

محترم بھائیو! ہمیں ایّامِ زندگی اور وقت کو غنیمت جان کر، اِس سے خوب فائدہ اُٹھانا چاہیے، خالقِ کائنات جَلَّ جَلالُہٗ کی قدرت وحکمت، عجائبات اور اُس کی وَحدانیت پر غَور کر کے آخرت کی تیاری کرنی چاہیے؛ کیونکہ یہ دُنیا ہماری اُخروی زندگی کو رَوشن کرنے کا بہترین سبب وذریعہ ہے، اِس کے برعکس جو شخص اپنے وقت کو ضائع کرتا ہے، اور فانی دُنیا کے حصول میں مَصروف رہتا ہے، اَعمالِ صالحہ کے بجائے گناہوں میں زندگی گزارتا ہے، وہ فائدے کے بجائے نقصان وخُسران ہی اُٹھاتا ہے، اللہ ربّ العزّت نے زمانے کی قَسم بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ﴾[1]

"زمانے کی قَسم! یقیناً انسان نقصان میں ہے، سِوائے اُن کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید، اور صبر کی وصیت کرتے رہے"۔

حضراتِ گرامی قدر! اللہ تعالی نے کئی مقامات پر مختلف اَوقات کی قَسم ارشاد فرمائی، جس سے اسلام میں وقت کی اَہمیت کا پتہ چلتا ہے، وقتِ فجر اور عشرۂ

(۱) پ۳۰، العصر: ۱-۳.

ذوالحجہ سے متعلّق قسم ذِکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَالْفَجْرِ ۞ وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾[1] "صبح کی قَسم! اور دَس ۱۰ راتوں کی قسم!"۔

رات اور دن کے وقت کی قسم بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى * وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى﴾[2] "رات کی قسم جب چھا جائے! اور دن کی قسم جب چمکے"!۔

وقتِ چاشت (چڑھتے دن کے وقت) اور رات کی قسم کا بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَالضُّحٰى * وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى﴾[3] "چاشت کی قسم، اور رات کی جب پردہ ڈالے!"۔

عزیزانِ محترم! اللہ ربّ العزّت کا ان اوقات کی قسم ارشاد فرمانا کوئی معمولی بات نہیں، بلکہ اس کا مقصد ہمیں خوابِ غفلت سے جگانا اور جھنجھوڑنا ہے؛ تاکہ ہم اپنی زندگی کے اوقات کو معمولی اور حقیر نہ جانیں، اور اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہم سے زندگی کے ایک ایک لمحے کا حساب ہونا ہے۔

حضراتِ گرامی قدر! ہر روز مخصوص اوقات میں سورج کا طلوع وغروب ہونا، اور دن رات کا آنا جانا، بے مقصد نہیں، بلکہ اس میں وقت کی اَہمیت اور فکرِ آخرت سے

---

(۱) پ۳۰، الفجر: ۱، ۲.

(۲) پ۳۰، الليل: ۱، ۲.

(۳) پ۳۰، الضحى: ۱، ۲.

متعلق عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں، اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾[1] "یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں، عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے، اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں، اے ہمارے رب! تُونے یہ بے کار نہ بنایا، تجھے پاکی ہے! تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے!"۔

وقت کی اَہمیت سے متعلّق حضرت سیّدُنا اَنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور نبئ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ، فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا، فَلْيَفْعَلْ»[2] "اگر قیامت قائم بھی ہو جائے، اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کوئی چھوٹا سا پودا ہو، جسے وہ زمین میں لگانا چاہتا ہے، تو اس حال میں بھی اگر اس کے لیے ممکن ہو تو ضرور لگا دینا چاہیے!"۔

حضراتِ ذی وقار! غور وفکر کا مقام ہے! مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے غلاموں کو وقت کی اَہمیت اور اَعمالِ صالحہ کا کس قدر احساس دلا رہے ہیں، کہ قیامت

---

(١) پ٤، آل عمران: ١٩٠، ١٩١.

(٢) "مسند الإمام أحمد" مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه، ر: ١٢٩٨٠، ٤/ ٣٨٠.

کے روز نفسانفسی کے عالم میں بھی، اگر کوئی معمولی نیکی کرنے کی اِستطاعت رکھتا ہو، تو اُسے وقت ضائع کیے بغیر فوراً اس نیکی کو بجالانا چاہیے!۔

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «لَا تَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ القِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ، وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَ أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ»[1] "قیامت کے دن کوئی بھی شخص اُس وقت تک اپنی جگہ سے قدم نہیں ہٹا سکے گا، جب تک اُس سے پانچ ۵ باتوں کے بارے سوال نہ کرلیا جائے: (۱) اپنی زندگی کس کام میں گزاری؟ (۲) جوانی کو کہاں گنوایا؟ (۳) مال کہاں سے کمایا؟ (۴) اور کہاں خرچ کیا؟ (۵) اور اپنے عِلم پر کہاں تک عمل کیا"؟۔

حضراتِ گرامی قدر! دنیا اور آخرت میں کامیابی کی کنجی، وقت کی قدر ومنزلت اور بہترین منصوبہ بندی ہے، اس کی اَہمیت کو سمجھیے اور اپنے وقت کا صحیح استعمال کیجیے، بحیثیت مسلمان ہمیں اپنے وقت کو خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے مطابق استعمال کر کے، اُخروی کامیابی کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے، یاد رکھیے! جو لوگ اپنے وقت کا صحیح استعمال کرتے ہیں، وہی کامیاب وکامران ہوتے ہیں۔

---

(۱) "سنن الترمذي" أبواب صفة القيامة والرقائق، ر: ٢٤١٦، صـ٥٥٠.

دُنیا وآخرت میں کامیابی کی کلید

عزیزانِ محترم! عقلمند وہی ہے جو وقت جیسی عظیم نعمت کو غنیمت جان کر، نیک اعمال کی انجام دَہی میں مصروف زندگی بسر کرتا ہے، جس کا آج، گزشتہ کل سے اچھا ہو، آئندہ کل، آج سے بہتر ہو، اور وہ ان اَعمال کو اختیار کرے جو اُسے پروَردگارِ عالَم جَلّ جلالہ کے قریب کر دیں، نیک کاموں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے، اور برائیوں سے دُور رہے۔

حضراتِ محترم! انسان نیک اعمال کی بجاآوری میں تاخیر لمبی امیدوں کے باعث کرتا ہے، لیکن جب انسان وقت کو غنیمت جان کر رِضائے الٰہی کے حصول میں لگ جاتا ہے، تب جنّت کی ابد الآباد نعمتوں کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اور اگر وقت کو صِرف عیش وعشرت، خوش گپیوں اور مسخرہ پن میں ضائع وبرباد کردے، تو نقصان وخُسران اٹھاتا ہے۔

حضور نبیٔ رَحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرصتِ وقت کو عظیم نعمت قرار دیا ہے، اور اس سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کو گھاٹے میں پڑنے والے بتایا، حضرت سیّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: «نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ: (١) الصِّحَّةُ (٢) وَالْفَرَاغُ»[1] "دو۲ نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ خسارے میں رہتے ہیں: (۱) تندرستی، (۲) اور فراغت"۔

---

(١) "صحيح البخاري" كتاب الرقاق، ر: ٦٤١٢، صـ١١١٣.

علمائے کرام قدسَّت اسرارہم فرماتے ہیں کہ "اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ آدمی کبھی فارغ نہ رہے، کہ جسے جسمانی صحت حاصل ہو، اور وہ اُس حال میں اللہ تعالی کی نعمتوں کا شُکر ادا نہ کرے، اور وقت کو یونہی ضائع کردے تو وہ خسارے میں ہے، کہ اللہ تعالی کا شکر اُس کے اَحکام پر عمل کرنے، اور اُس کی منع کردہ چیزوں سے بچنے میں ہے، تو جو اِن اُمور میں حد سے تجاوُز کرے وہی خسارے میں ہے"[1]۔

"خسارے کا مطلب یہ ہے کہ جب انہیں صحت اور خوشحالی ملی تھی، تو اللہ تعالی کی یاد، عبادات اور اَذکار واَوراد زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے تھا، مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا، جس کے سبب نقصان اُٹھایا"[2]۔

حضراتِ گرامی قدر! خالقِ کائنات جلّ جلالہ نے انسان کو جسمانی صحت اور فراغت کے اوقات سے بھی نوازا ہے، اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ نعمتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں، انہیں کبھی زوال نہیں آنا، لیکن یہ صرف ایک شیطانی وسوسہ ہے، لہٰذا اِن عظیم نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے ان کا درست استعمال کرنا چاہیے، اور اس اَمر میں غور وفکر کرتے رہنا چاہیے کہ میں نے آخرت کے لیے کیا تیاری کی ہے ؟!۔

ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

---

(١) "فتح الباري" كتاب الرقاق، تحت ر: ٦٤١٢، ١١/ ٢٥٩.

(٢) "نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری" کتاب الرقاق، زیرِ حدیث: ۶۴۱۲، ۹/۶۔

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾[1] "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر ایک دیکھے کہ کل کے لیے کیا آگے بھیجا؟ اور اللہ سے ڈَرو، یقیناً اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے! اور اُن جیسے نہ ہونا جو اللہ کو بھول بیٹھے، تو اللہ نے اُنہیں اس بلا میں ڈالا کہ وہ اپنے آپ کو ہی بھول چکے! وہی لوگ فاسِق ہیں!"۔

اپنے وقت کا صحیح استعمال

برادرانِ اسلام! وقت کی بہت اَہمیت ہے، اِس کے صحیح یا غلط استعمال سے زندگی سنوَرتی اور بگڑتی ہے، حضرت سیّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے، مصطفی جانِ رَحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «اغْتَنِمْ خَمْساً قَبْلَ خَمْسٍ: (١) شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، (٢) وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، (٣) وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، (٤) وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، (٥) وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ»[2] "پانچ ۵ کو پانچ ۵ سے پہلے غنیمت جانو: (۱) اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، (۲) صحت کو بیماری سے پہلے، (۳) مالداری کو محتاجی سے پہلے، (۴) فراغت کو مشغولیت سے پہلے اور (۵) اپنی زندگی کو مَوت سے پہلے غنیمت جانو"۔

---

(١) پ ٢٨، الحشر: ١٨، ١٩.

(٢) "مستدرَك الحاكم" كتاب الرقاق، ر: ٧٨٤٦، ٨/ ٢٧٩٧.

عزیز دوستو! اِن پانچوں مُعاملات میں غَور کیا جائے، تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں وقت ہی کی اَہمیّت اُجاگر کی جا رہی ہے، یعنی جوانی، صحت، مالداری، فراغت اور جب تک سانس باقی ہے زندگی کے تمام اَوقات کو غنیمت جانا جائے، اور اِن سے خوب فائدہ اُٹھالیا جائے۔ نیک اعمال جتنے زیادہ کرسکتے ہیں کرلیں، زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خیر خواہی کریں، مُلک وقوم کے لیے اچھے کام کر جائیں؛ کیونکہ جب یہ وقت نکل جائے گا، انسان جب بڑھاپے، بیماری، محتاجی یا مصروفیت کا شکار ہو جائے گا، تب اسے صحیح طَور پر نیک اَعمال کے لیے موقع میسّر نہیں آئے گا، اور جب مَوت کی آغوش میں چلا جائے گا، تو پھر نیکیاں کرنے کا وقت بالکل ہی ہاتھ سے نکل چکا ہو گا، لہٰذا وقت کی قدردانی ہی عقلمندی کا تقاضا ہے، اس تقاضے کو پورا کرتے ہوئے، زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کے ذریعے قُربِ الٰہی حاصل کرنا، آخرت میں ہماری کامیابی کے لیے انتہائی ضروری ہے!!۔

وقت کی اَہمیت اور اکابرِ اُمّت

عزیزانِ مَن! حضراتِ صحابۂ کرام، تابعینِ عظام اور علمائے اُمّت قدّس اسرارہم نے اپنے اپنے وقت کی حقیقی معنی میں قدر کی، اور خدمتِ دین کے سلسلہ میں ایسے ایسے کارہائے نمایاں انجام دیے، کہ آج صدیاں بِیت جانے کے باوجود اُن کا نام، اور ان کی دینی خدمات تاریخ کے اَوراق میں زندہ جاوید ہیں، جبکہ وقت کی اَہمیت سے متعلق ان عظیم ہستیوں کے فرامین آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

معروف محدّث امام ابنِ جوزی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرمایا کرتے کہ "وقت وہ قیمتی شَے ہے جس کی حفاظت کا تمہیں ذمّہ دار بنایا گیا ہے، لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ یہی وہ چیز ہے جو تمہارے پاس نہایت آسانی سے ضائع ہو رہی ہے"[1]۔

امام فخر الدّین رازی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ "اللہ ربّ العزّت کی قسم! کھانا کھاتے ہوئے علمی مشغلہ ترک کرنے کے سبب مجھے بہت افسوس ہوتا ہے؛ کیونکہ وقت اور زمانہ نادِر ترین سرمایہ ہے"[2]۔

حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے حالات میں آتا ہے کہ "وہ وقت کے بڑے قدردان تھے، ان کے اَوقات معمور رہتے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کسی وقت خالی نہیں بیٹھتے تھے، اور تین ۳ مشغلوں: (۱) مطالعہ کتب، (۲) تصنیف وتالیف، یا (۳) عبادت میں سے کسی ایک میں ضرور مصروف رہتے تھے"[3]۔

منقول ہے کہ حضرتِ سیّدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ وقتِ نزع قرآنِ پاک تلاوت کر رہے تھے، ان سے پوچھا گیا کہ آپ اس آخری وقت بھی تلاوت فرما رہے

---

(١) "شذرات الذهب" سنة ستّين وخمسمئة، ٦/ ٣٢٥.

(٢) "عيون الأنباء في طبقات الأطباء" ابْن خطيب الرّيّ، صـ٤٦٢.

(۳) "بستان المحدثین" صـ۱۱۴۔

ہیں ؟! ارشاد فرمایا: "میرا نامۂ اعمال لپیٹا جا رہا ہے، تو جلدی جلدی اس میں نیکیوں کا اضافہ کر رہا ہوں"[1]۔

غیر ضروری اُمور سے اجتناب

محترم بھائیو! اللہ تعالی کی دی ہوئی قیمتی نعمتوں میں سے وقت ایک بہت بڑی نعمت ہے، اس نعمت کی قدر کریں، اپنے موجودہ وقت کی حفاظت، اور اس کو زیادہ سے زیادہ قیمتی بنانے، اور اس کا صحیح استعمال کرنے کی کوشش کریں، وقت کے صحیح استعمال کا ایک طریقہ یہ بھی ہے، کہ اپنے تمام تر کاموں کا ایک جدوَل بنایا جائے، اور اس کے مطابق اپنے اُمور انجام دیے جائیں، اور ایسے تمام اقوال واعمال اور افعال و حرکات سے اجتناب کیا جائے، جس سے وقت ضائع ہونے کا خدشہ ہو۔ مصطفی جانِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ»[2] "اچھا مسلمان وہ ہے جو لا یعنی (غیر ضروری اُمور) سے دُور رہے"۔

دورِ جدید میں وقت کی بے قدری .....ایک لمحۂ فکریہ

عزیزانِ محترم! آج کے ترقی یافتہ اور جدید دَور میں، عموماً لوگ وقت کی قدر وقیمت نہیں پہچانتے، آج ہماری زندگی میں الیکٹرانک میڈیا مثلاً کمپیوٹر، انٹرنیٹ، موبائل فون اور ٹیلی ویژن بڑی اَہمیت رکھتے ہیں، جہاں ان اشیاء کے صحیح استعمال سے بہت سے

---

(١) "صيد الخاطر" فصل: منازل المؤمنين في الآخرة على قدرهم، صـ٣٢٠.

(٢) "سنن الترمذي" أبواب الزهد، ر: ٢٣١٧، باب، صـ٥٣١.

فوائد حاصل ہورہے ہیں، وہیں ان کے غیر ضروری استعمال کے باعث بہت سا قیمتی وقت بھی ضائع ہورہا ہے،اس لیے ان اشیاء کوانتہائی ضرورت کی حد تک ہی استعمال کرنا چاہیے، اور ہر وقت فیس بک(Facebook)، یوٹیوب (Youtube) اور ٹویٹر (Twitter) وغیرہ میں مگن رہ کراپنا قیمتی وقت برباد نہیں کرنا چاہیے،لیکن صد افسوس کہ آج دنیا بھر کے مسلمان اپنا قیمتی وقت مطالعہ و تحقیق میں صَرف کرنے کے بجائے، کھیل کُود اور ٹک ٹاک (Tik Tok) جیسی بیہودہ ایپس(Apps) پر فضول قسم کی ویڈیوز بنا کر اپلوڈ(Upload) کرنے میں صَرف کررہے ہیں۔

عزیزانِ مَن یاد رکھیے! دنیا میں ہر خسارے کی تلافی ممکن ہے، لیکن ضائع کیے ہوئے وقت کی کوئی تلافی نہیں، کامیابی و کامرانی ہمیشہ انہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو وقت شناس اور اس کے قدر دان ہوتے ہیں، لہذا اپنے وقت کی قدر کیجیے، اور اس کا صحیح استعمال کرکے اپنی دنیا وآخرت کو بہتر بنائیے!!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں وقت کی قدر کرنے، اور اسے ہمیشہ اچھے کاموں میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچنے کی سعادت عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا۔ ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.